



جب نبی ﷺ باہر تشریف لے جانا چاہتے (سفر کے لیے) تو اپنی ازواج مطہرات میں قرعے ڈالتے اور جس کا نام نکل آتا انہیں آپ ﷺ اپنے ساتھ لے جاتے تھے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ باہر تشریف لے جانا چاہتے (سفر کے لیے) تو اپنی ازواج
مطہرات میں قرعے ڈالتے اور جس کا نام نکل آتا انہیں آپ ﷺ اپنے ساتھ لے جاتے تھے ایک غزوہ کے موقع پر
آپ ﷺ نے ہمارے درمیان قرعے اندازی کی تو اس مرتبہ میرا نام آیا اور میں آپ ﷺ کے ساتھ گئی، یہ پردے کا
حکم نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے

[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں عائشہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی ہے کہ نبی ﷺ اپنی بیویوں کے درمیان کمالِ عدل سے کام لیتے
تھے چنانچہ جب کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو ان کے دلوں کی تسکین کے لیے ان کے مابین قرعے اندازی کرتے تھے اور
جس کے نام قرعے نکلتا اسے اپنے ساتھ لے جاتے تھے ایسا ہی غزوہ بنی مصطلق کے وقت آپ ﷺ نے اپنی بیویوں کے
مابین قرعے اندازی کی اور قرعے عائشہ رضی اللہ عنہا کے نام نکلا چنانچہ انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ سفر کیا، پھر
عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے پردے کے احکام نازل ہونے کے بعد کا ہے
اور یہ بات معلوم ہے کہ دوسرے سفر میں اپنی بقیہ دوسری بیویوں کے مابین قرعے اندازی کرتے کیوں کہ پہلے
سفر میں جس کے نام قرعے نکلتا وہ اپنا حق پا چکی ہوتی، اس طرح جب ایک ہی باقی بچتی تو اگلے سفر میں
بغیر قرعے اندازی کے انہیں اپنے ساتھ سفر میں لے جاتے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58132>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

